السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید وکتب احادیث کا ادب شرح محمدی نے سوائے عمل کے کہاں تک بتایا ہے۔ اورفی زمانہ جو قرآن شریف وکتب حدیث کا ادب کیا جاتا ہے۔ مثلاً پشت ان کی جانب نہیں کی جاتی۔ اوران سے اوپر نہیں بیٹھا جاتا یہ (کہاں تک صحیح وقابل عمل ہے۔ (مسائل محمد از جودھ پور

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید وکتب احادیث کا سب سے بڑھ کر ادب یہی ہے۔ کہ جو کچھ ان میں اوامر ونواہی ہیں ان کی تعمیل کی جائے۔ اوران کو بسروچشم بلاچون وچرا کے قبول وتسلیم کرلیا جائے۔ اورسب سے بڑی اور مضرتر بے ادبی یہی ہے۔ کے ان کے احکام کی قبولیت میں کسی شے کو خارج سمجھا جائے۔ وہ ادب کے جو مطلوب من اللہ اوردونوں گروہ ثقلین یعنی انس وجن جس کے منجانب اللہ مکلف ہیں تووہ یہی ہے۔ رہا ظاہری ادب سویہ تکلیف

(مالایطاق بدلیل لا (قران

(ہے جو شخص کرے بہت اچھا نورعلی نورورنہ کوئی مواخذہ نہیں۔ ہاں جو شخص بنظر حقارت ظاہری ادب نہ بجالائے توبے شک وہ شخص مجرم اورعذاب الیم کا مستوجب ومستحق ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ صفحہ 65

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 12 ص 136

محدث فتویٰ